اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

377

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
بیرون ہند سالانہ ...

قیمت تین پیسے

خطبہ نمبر ۳۲

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

یوم جمعہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۸ | ۲۷ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ | ۲۷ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۹۵

خطبۂ جمعہ

تفسیر القرآن کا نہایت ہی اہم کام

جماعت احمدیہ کو تفسیر القرآن کی خریداری کی تحریک

از حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
فرمودہ ۲۰ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش
مرتبہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
انسانی دماغ کی بھی عجیب بناوٹ ہے بعض اوقات اس کے خیالات کا تسلسل آپ ہی آپ اس کی زبان کے ذریعہ سے جاری ہو جاتا ہے۔ میں جو اس وقت خطبہ کے لئے کھڑا ہوا۔ تو میرا ارادہ

تفسیر القرآن کے متعلق کچھ

کہنے کا تھا۔ وہ مضمون دماغ میں آرہا تھا۔ اور اس غلبہ کی وجہ سے تلاوت کرتے وقت افتتاحی کلمات ذہن سے نکل گئے۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ زبان پر جاری ہو گیا۔

بہرحال یہ الحمد للہ کہنے کا ہی کام ہے۔ اگر یہ صحیح ہو۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنے والا ہو۔ ورنہ اگر انسان

خدا تعالیٰ کے کلام کی غلط تشریح

کرنے لگے۔ تو اس کے لئے بہت خطرے کا مقام ہے۔ اس کے لئے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین۔ آخر میں رکھا گیا ہے جس کے بار بار پڑھنے سے انسان کے گناہوں کا ازالہ ہوتا ہے۔ تفسیر کا کام بہت بڑی ذمہ داری کا ہے واقعہ یہ ہے۔ کہ اگر اس میں دیر ہوئی ہے۔ تو اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ فطرتاً میں اس سے بہت گھبراتا ہوں۔ اور مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کوئی ڈڈا

ہمالیہ پہاڑ کو اٹھانے کی کوشش

کرے۔ اور میں نے مجبوراً اور جماعت کے اندر اس کے لئے شدید خواہش کو دیکھتے ہوئے اس میں ہاتھ ڈالنے کی جرأت کی ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ اس کے لئے مجبور ہوا ہوں ورنہ قرآن کریم کی تفسیر ایسا کام نہیں۔ جسے مومن دلیری سے اختیار کر سکے۔ قرآن کریم تو ایک سمندر ہے۔ اور اس کی تفسیر کرنا ایسا ہی ہے۔ جیسے کوئی شخص پیالہ ہاتھ میں لے کر یہ خیال کرے۔ کہ میں اس سے سمندر کا پانی کھینچ لے آؤں گا۔ ظاہر ہے۔ کہ ایسا شخص بے وقوف اور احمق ہوگا۔ اسی طرح قرآن کریم ایک ایسا سمندر ہے۔ کہ اس کے مضامین کو کوئی شخص باہر نکال ہی نہیں سکتا۔ جس طرح کوئی شخص کنوئیں سے پینے کے لئے پانی تو لے سکتا ہے۔ مگر سب پانی کو باہر نہیں لا سکتا۔ یا سمندر سے لوٹا بھر کر تو لا سکتا ہے۔ مگر سمندر کو نہیں لا سکتا۔ سمندر کے پاس یا کنوئیں کے پاس اسے خود جانا پڑے گا۔ کنوئیں یا سمندر کو وہ اپنے پاس نہیں لا سکتا۔ اسی طرح قرآن کریم ایک

رُوحانی سمندر

ہے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی شخص نہیں کوئی بات اس میں سے بتا سکے۔ اور کوئی تفسیر سُنا دے۔ مگر یہ ناممکن ہے۔ کہ قرآن کریم کے سارے علوم بیان ہو سکیں۔ اور اگر کوئی قرآنی علوم سمجھنا چاہتا ہے۔ تو اس کے لئے اسے خود ہی غوطہ لگانا پڑے گا۔ ہم جب لکھتے ہیں۔ تو ایک سے دوسرا۔ دوسرے سے تیسرا۔ تیسرے سے چوتھا۔ اور چوتھے سے پانچواں مضمون ذہن میں آتا جاتا ہے اور اگر اسی طرح لکھیں۔ تو پڑھنے والا پاگل خیال کریگا۔ کہ کہاں سے کہاں چلا گیا۔ مگر اس کا ایسا خیال کرنا خود اس کے جنون کی علامت ہوگی۔ نہ کہ ہمارے پاگل ہونے کی۔ کیونکہ یہ سلسلہ تو اسی طرح چلتا ہے پانی پینے کی چیز ہے۔ مگر جب ایک سائنس دان اسے پھاڑتا ہے۔ تو لازماً اس کا ذہن ان دو گیسوں کی طرف جائے گا۔ جن سے پانی مرکب ہے۔ اور پھر گیسوں سے ان کی طرف۔ جن سے وہ گیسیں بنتی ہیں۔ اور پھر ان سے قدرتاً اس کا ذہن بجلی کی ان لہروں کی طرف منتقل ہوگا۔ جن کی وجہ سے مختلف ذرات ایک دوسرے سے پیوست ہیں۔

پس خیالات کے اس سلسلہ کی وجہ سے سائنس کے محقق کو کوئی شخص پاگل نہیں کہے گا۔ یہی حال قرآن کریم کی تفسیر کا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا۔ اس کا جو بھی ٹکڑا تم لو۔ اس پر غور کرتے ہوئے جس چیز کی طرف بھی تمہارا ذہن منتقل ہوگا۔ ہوا۔ پانی آسمان۔ زمین۔ چاند۔ سورج۔ ستارے۔ شیر۔ ہاتھی۔ انسان غرضیکہ جس چیز پر بھی تم غور کرو گے آخر دیکھو گے۔ کہ تم اپنے رب کے پاس کھڑے ہو یہ سلسلہ وار مضامین سب اسی لئے ہیں۔ کہ آخر انسان کو خدا تعالیٰ تک پہونچا دیں قرآن کریم کا کوئی حصہ لے لو۔ وہ خدا تعالیٰ تک پہونچا دے گا۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

تو

سٹریٹ ڈیلیوری سروس لاہور کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں۔ صرف ۲ دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائے گا چنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی۔

نمبر ۷۸۱ کو فون کریں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف ۲ دو آنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے

بک ڈپو کی طرف سے جلسہ سالانہ پر احباب کی خدمت میں

نادر علمی تحفے

براہین احمدیہ چہار حصص } جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآرا اور مقبول عام کتاب ہے۔ جس کا جواب لکھنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ختم ہو چکی تھی۔ اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ چار روپیہ

ایام الصلح اردو۔ جس میں وفات مسیح اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن مجید اور احادیث کی رو سے سیر کن بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب بھی ختم ہو چکی تھی اب دوبارہ طبع کرائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۲/

رسالہ یادگار جوبلی۔ جس میں جلسہ خلافت جوبلی کے تمام حالات اور ایڈریس درج کئے گئے ہیں۔ بہت دلکش کتاب ہے

دینیات کورس:۔ زنانہ گرلز سکول کیلئے نیا کورس مرتب کیا گیا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۰/

سلسلہ احمدیہ:۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی حقائق اور معارف سے لبریز کتاب اور سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ ہے۔ قیمت مجلد ۱۲/ بے جلد ۱/

تریاق القلوب۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک بیش قدر تصنیف ہے۔ جس میں بہت سے خدائی نشانات کا ذکر ہے قیمت فی نسخہ ۱/

براہین احمدیہ حصہ پنجم } حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نہایت نادر تصنیف ہے۔ جس میں روحانی علم کے نہایت قیمتی خزانے مخفی ہیں۔ اور بہت سے اختلافی مسائل کا حل ملتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی نسخہ

سیرت المہدی ہر سہ حصص۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات اور سیرت کے متعلق روایات کا شاندار مجموعہ ہے۔ قیمت ہر سہ جلد تین روپیہ۔

نوٹ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سیٹ جو پہلے پچاس روپیہ میں آتا تھا۔ اب صرف پچیس روپیہ میں طلب فرمائیں۔

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

نادر موقعہ

ایک دوست کی پہاڑی دروازہ قادیان کے بڑے بازار میں ایک دو منزلہ پختہ اعلیٰ درجہ با موقعہ دوکان قابل فروخت ہے۔ جو نہایت سود مند سودا ہے۔ جو دوست لینا چاہیں مجھ سے زبانی ایام جلسہ پر یا بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر سکتے ہیں۔

عبدالرحمٰن جنرل پریذیڈنٹ احمدیہ لوکل کمیٹی قادیان

رعایت آخر دسمبر تک

رعایت جنرل سیکرٹریب

حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ سنہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے بارہ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی ناساز ہے دعائے صحت کی جائے۔

آج صبح بلحاظ اجرائے پرچی خوراک لنگر خانہ سے کھانا کھانے والوں کی تعداد ۷۵۳۲ تھی۔ اور شام کو ۱۶۷۳۹۔ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۹ء کی صبح کو ۱۳۱۲۵ اور شام کو ۲۵۸۸۳ تھی۔ گزشتہ سے پیوستہ سال ۲۵ دسمبر ۱۹۳۸ء کی صبح کو ۶۳۲۰ اور شام کو ۱۶۳۲۹ اشخاص نے کھانا کھایا۔

آج ۲۶ دسمبر کو مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی نے اپنے لڑکے حافظ قدرت اللہ صاحب مولوی فاضل کی دعوت ولیمہ دی۔

اعلان تعطیل چونکہ ۲۶ دسمبر سے جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اور ان ایام میں عملہ "الفضل" حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریریں و دیگر کو اخذ و جلسہ قلمبند کرنے میں مصروف ہوگا۔ اس لئے ۲۸ اور ۲۹ دسمبر کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔ (مینیجر)

الیٰ ربک منتہٰھا

کی صداقت ظاہر ہو جائے گی۔

میں بیان کر رہا تھا کہ قرآن کریم کی پوری تفسیر کوئی انسان نہیں کر سکتا۔ کوئی انسان کا بچہ ایسا پیدا نہیں ہوا جو قرآن کریم کی تفسیر بیان کر سکے۔ جو کوئی کچھ بیان کریگا وہ انسانوں کے لحاظ سے مکمل تفسیر ہوگی قرآن کریم کے لحاظ سے نہیں۔ پس یہ کام ایسا نہیں کہ آسانی سے اس میں انسان ہاتھ ڈال سکے۔ اور اگر ڈالے تو ذمہ داری کے بوجھ تلے دبتا نہ جائے۔

مفسر پر بہت بڑی ذمہ داری

ہوتی ہے۔ اس زمانہ کے بھی اور آئندہ زمانہ کے لوگ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اس تفسیر نے علوم کو ختم کر دیا۔ غور کرو کہ ایسا خیال دین میں کتنے بڑے رخنہ کا موجب ہو سکتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ قرآنی علوم کی انتہا کو کون پہونچ سکتا ہے۔ اس کا پورا علم اللہ تعالیٰ کو ہی حاصل ہے۔ کسی نبی یا غیر نبی کو نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے۔ کہ قرآن کریم کی بعض پیشگوئیوں کی حقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی نہ کھلی ہوگی۔ بعض احادیث کے متعلق آپ نے فرمایا ہے۔ کہ ممکن ہے یہ حدیث غلط ہو۔ یا اگر حدیث صحیح ہو تو ممکن ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کی حقیقت کا انکشاف نہ ہوا ہو۔ اس پر مولویوں نے بہت شور مچایا کسی نے آپ کو کافر کہا کسی نے کچھ۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر روحانی اور دینی لحاظ سے تو سارے معارف کھل گئے۔ لیکن جو حصہ پیشگوئیوں کے متعلق ہے خصوصاً جو آئندہ زمانوں کے متعلق تھیں۔ اغلب بلکہ یقینی ہے۔ کہ ان میں سے بعض کی تاویل آپ پر ظاہر نہیں ہوئی۔ تا وہ آئندہ زمانہ کے لوگوں کے لئے امتحان ہوں جسے پاس کر کے وہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کریں۔ اسی طرح

قرآن کریم کے کئی مطالب

ہیں جو آج نہیں کھلے۔ لیکن آج سے دو سو چار سو یا پانسو برس بعد کھلیں گے۔ آج کے زمانہ کے متعلق جو پیشگوئیاں ہیں۔ ان کے ظاہر ہونے پر آج ہم پھولے نہیں سماتے اور کہتے ہیں کہ جو بات ہماری سمجھ میں آئی ہے۔ وہ پہلوں نے نہیں لکھی۔ اور ہم آج اسے لکھتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں سوچتے کہ پہلوں کے لئے اس کے لکھنے کا موقعہ ہی کب آیا۔ مثلاً یاجوج ماجوج کے جو معنی آج ظاہر ہوئے ہیں وہ پہلے مفسر کس طرح بیان کر سکتے تھے۔ وہ معذور تھے۔ ان کے سامنے یہ چیز ہی نہ تھی۔ یہ تو اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں سمجھ دے دی۔ مگر یہ ہماری پہلوں پر فضیلت نہیں جو مطالب سمجھنے کا ان کے لئے موقعہ تھا۔ ان کے لحاظ سے تو ان پر ہمیں بے شک فضیلت ہے۔ دینی تشریحات اور روحانی معارف اگر ان سے زیادہ ہوں تو یہ تو بے شک زائد چیز ہے۔ اور فضل ہے۔ لیکن اگر آج ہم پر ان پیشگوئیوں کے مطالب کھلتے ہیں۔ جو اسی زمانہ کے متعلق ہیں تو اس بارہ میں ان کو بے وقوف اور جاہل کہنا ہماری اپنی بے وقوفی اور جہالت ہے۔ کیونکہ یہ ان کے زمانہ کی بات ہی نہ تھی۔ کیا

رطب و یابس قصے

ہیں جو پہلوں نے بیان کر دیئے ہیں۔ کہ یاجوج ماجوج کے کان اتنے بڑے بڑے ہوں گے۔ کہ ایک کو نیچے بطور بستر بچھا لیگا اور دوسرے کو بطور لحاف اوپر لے لیگا وہ دیواریں چاٹیگا اور مردے کھائے گا۔ انہوں نے یہود کی ان روایات کو اس لئے مان لیا۔ کہ ان کے پرکھنے کا ذریعہ انکے پاس نہ تھا۔ آج ہم ان باتوں کو اس لئے حل کر لیتے ہیں کہ یہ امور ہمارے سامنے ہیں۔ ان میں سے جب کوئی کسی یہودی سے اس قسم کی باتیں سنتا ہوگا۔ تو بڑا خوش ہوتا ہوگا۔ اور خیال کرتا ہوگا۔ کہ آج کوئی شاگرد حقیقت دریافت کرے تو اسے بتاؤں۔ اسی طرح ممکن ہے کہ بعض پیشگوئیاں جو آئندہ کے متعلق ہیں ہم ان کی کوئی تاویل کریں جو غلط ہو۔ اور جب ان کے مطالب کھلیں تو آئندہ زمانہ کے مفسر ہمارے متعلق کہیں کہ کتنے بے وقوف لوگ تھے۔ کہ ان کی حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔ پس خدا تعالےٰ کے کلام کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ اور اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے۔ کہ میں

قرآن کریم کی مکمل تفسیر

سمجھ گیا ہوں۔ تو وہ غلط کہتا ہے۔ ہم جو تفسیر کرتے ہیں وہ کلام الٰہی کی نہیں بلکہ صرف ان پہلوؤں کی تفسیر ہے۔ جو ہمارے زمانہ سے متعلق ہیں۔ پس قرآن کریم کی تفسیر ایسی ذمہ داری کا کام ہے۔ کہ میں ہمیشہ اس میں ہاتھ ڈالنے سے ڈرتا ہوں۔ اور ترجمہ سے تو بہت ہی ڈرتا ہوں لکھتا ہوں پھر کاٹتا ہوں۔ لکھتا ہوں پھر کاٹتا ہوں۔ شائع ہونے والی جلد کا ترجمہ پہلے میں نے شروع کیا۔ پھر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کے سپرد کر کے خود نظر ثانی کی۔ ترجمہ سے تو بہت ہی ڈرتا ہوں کیونکہ اگر کسی وجہ سے کوئی غلطی ہو جائے تو عوام کہیں گے۔ کہ یہ خلیفۃ المسیح الثانی کا لکھا ہوا ترجمہ ہے غلط نہیں ہو سکتا۔ اور یہ خیال نہیں کریں گے کہ

انسان سے غلطیاں بھی ہو جاتی ہیں

عقلمند انسان تو سمجھ جاتا ہے کہ بعض اوقات کاتب سے غلطی ہو جاتی ہے چھپنے میں کوئی غلطی ہو جاتی ہے مگر عام لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ وہ تو کہتے ہیں کہ بس جی خلیفۃ المسیح ثانی نے یہی لکھا ہے۔ اور ہم یہی مانیں گے۔

عوام کی ذہنیت

بھی عجیب ہوتی ہے۔ ضلع گجرات میں ایک دفعہ مناظرہ ہوا۔ وہاں ایک احمدی تھا غیر احمدی اسے پکڑ کر لے گئے۔ کہ چلو مولویوں کو چھوڑو ہم خود مناظرہ کرتے ہیں مگر وہاں جا کر مولوی کو اس کے مقابل کر دیا مولوی نے کہا اچھا قرآن کھولو سب لوگ ان پڑھ تھے۔ مولوی نے سوچا کہ احمدی بھی ان پڑھ ہے۔ اسے یونہی قابو کر لوں گا۔ اس نے کہا کہ دیکھو قرآن کریم میں صاف لکھا ہے۔ کہ "رافعک" یہ حضرت مسیح کے متعلق ہے۔ اور رفع کے معنی اوپر اٹھانے کے ہیں۔ رفع یدین سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ ہاتھ اوپر اٹھانے کو کہتے ہیں۔ رافعک کے معنی صاف ہیں کہ "تینوں چکانگا" یعنی اوپر اٹھاؤں گا۔ سب لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں۔ اور احمدی سے کہنے لگے۔ کہ بس اب توبہ کرو۔ وہ بھی سمجھ گیا کہ یہاں اب سیدھی طرح کوئی بات نہیں سنیگا۔ اس نے کہا مولوی صاحب رافعک کی ف کے نیچے لکیر سی کیسی ہے۔ مولوی صاحب نے کہا یہ زیر ہے۔ پھر اس نے پوچھا کہ زیر کے کیا معنی ہوتے ہیں۔ مولوی صاحب فرمانے لگے "ہیٹھاں" یعنی نیچے اس پر وہ احمدی بولا کہ بس یہی بات ہے رافعک تو اوپر لیجاتا ہے۔ مگر یہ زیر اوپر نہیں جانے دیتی۔ اور اس دلیل کو سنکر جو دوسرے زمیندار تھے انہوں نے سمجھ لیا۔ کہ بس معاملہ پھر مشکل ہو گیا ہے۔ تو عام لوگ زیادہ باریک باتوں کو نہیں دیکھتے۔ ان کو علم ہوتا نہیں۔ وہ تو یہی کہتے ہیں۔ کہ بس یہی لکھا ہے یہی درست ہے۔ وہ یہ نہیں سمجھتے۔ کہ بعض اوقات کتابت کی غلطی ہو جاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

بعض اوقات مؤلف سے سہو ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ ایسی ذمہ واری ہے کہ اسے اٹھانا موت قبول کرنا ہے۔ اور یہ موت دراصل ہر انسان آپ ہی قبول کرے۔ تو فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جیسے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ نجات وُہی پائے گا۔ جو اپنی صلیب آپ اُٹھائے گا۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ نجات وُہی پائے گا۔ جو خدا تعالٰے کی راہ میں صلیب پائے گا۔ میری صلیب کو پوچنے سے نجات نہیں ہو سکتی۔ تو

ہر انسان خود قرآن پڑھے

سوچے سمجھے۔ تو صحیح علم حاصل کر سکتا ہے باقی تفاسیر تو ایسی ہی ہیں۔ جیسے کسی جگہ پہونچنے کے لئے سواری پر چڑھ جاتا ہے۔ کوئی ریل پر۔ کوئی موٹر پر۔ کوئی ہوائی جہاز پر۔ کوئی گھوڑے پر۔ کوئی سائیکل پر۔ کوئی ٹانگہ پر کوئی گدھے پر۔ بعض علاقوں میں اشتر مُرغ بلکہ بکرے سے بھی سواری کا کام لے لیا جاتا ہے تو یہ تفسیریں تو سواری کی طرح ہیں اور صرف تقریب کا ذریعہ ہیں۔ کامل تفسیر ان میں نہیں۔ کوئی سواری کسی قلعہ کے دروازہ تک تو پہونچا سکتی ہے۔ مگر اس سے دروازہ نہیں کھل سکتا۔ اور جب تک دروازہ نہ کھلے۔ دیواروں تک پہونچنے سے کیا فائدہ۔ فائدہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ مومن ان ذرائع کو تقریب سے زیادہ اہمیت نہ دے بلکہ خود آگے بڑھے۔ اور سوچے سمجھے پس جہاں تک ان نو سورتوں کا تعلق ہے۔ یعنی سورہ یونس سے شروع کر کے سورہ کہف تک پرسوں میں نے کام ختم کر دیا ہے۔ اور پرسوں شام تک پریس والے ختم کر دیں گے۔ ہم نے ۷۔۸ سو صفحات حجم کا اندازہ کیا تھا۔ پھر اندازہ لگانے والوں نے کہا کہ آٹھ۔ نو سو کے درمیان صفحات ہوں گے۔ پھر ۹۔۱۰ سو صفحات کا اندازہ کیا گیا۔ اور اب رپورٹ ملی ہے۔ کہ

۱۰۰۶ صفحات

ہو جائیں گے۔ جس محنت کے ساتھ کام کیا گیا ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ آخری حصہ ایسا اچھا نہیں چھپ سکتا۔ جیسا کہ ارادہ تھا۔ کاتبوں سے دن رات کام لیا گیا ہے۔ اسی طرح پریس والوں سے بھی۔ انسانی طاقت جتنا بوجھ اٹھا سکتی ہے۔ اسے اٹھانے کا بہت اعلےٰ نمونہ کارکنوں نے دکھایا ہے۔ مگر اس محنت کے باوجود کتابت وغیرہ کی بعض غلطیاں ہوں گی۔ میں دوبارہ تو پروف دیکھ ہی نہیں سکا۔ اور اس لئے مجھے خیال ہے۔ کہ بعض جگہ ضرور غلطیاں رہ گئی ہوں گی۔ لکھتے ہوئے بعض اوقات میں نوٹ دے دیتا ہوں کہ حوالہ دے دیا جائے۔ یا فلاں معنے لغت سے نکال کر لکھ دیئے جائیں۔ عین ممکن ہے۔ ان میں سے کوئی حوالہ لکھنا رہ جائے۔ یا معنے نقل کرنے رہ جائیں۔ بہر حال اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ تمام کارکنوں نے

بہت محنت اور اخلاص سے کام

کیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بعض غلطیاں رہ گئی ہوں گی۔ ہم غلط نامہ کی اشاعت کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ آخری حصہ میں پہلے سے کم غلطیاں ہوں گی۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب عالم تو بہت تھے۔ مگر ان کو کاپی اور پروف دیکھنے کی مشق نہ تھی۔ اس لئے اس حصہ میں بہت غلطیاں رہ گئی ہیں۔ کوئی حصہ کہیں چھوٹ گیا ہے۔ کوئی غلط جوڑا گیا ہے۔ ہم نے ان کی درستی بھی کی ہے۔ بعض جگہ علیحدہ پرچیاں چھپوا کر لگا دی گئی ہیں۔ غلط نامہ بھی چھپ جائے گا۔ اور اس طرح صحت کی پُوری پُوری کوشش کی جا رہی ہے۔

اب جماعت کا فرض ہے۔ کہ اس سے فائدہ اٹھائے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ قرآن کریم کی تفسیر تو کوئی انسان نہیں لکھ سکتا۔ اور اس لحاظ سے یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ قرآنی مطالب سارے یا آدھے یا سوواں حصہ بلکہ ہزارواں حصہ بھی بیان کر دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ قرآن غیر محدود خدا کا کلام ہے۔ اس لئے اس کے علوم بھی غیر محدود ہیں۔ اور اس نسبت سے ہم اس کے مطالب کا نہ کروڑواں اور نہ اربواں حصہ بیان کر سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس زمانہ کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری باتوں پر روشنی ڈال دی گئی ہے۔ مجھے اس خیال سے شدید ترین نفرت ہے۔ کہ تفاسیر میں سب کچھ بیان ہو چکا ہے۔ ایسے خیال رکھنے والوں کو میں

اسلام کا بدترین دشمن

خیال کرتا ہوں۔ اور احمق سمجھتا ہوں۔ گو وُہ کتنے بڑے بڑے جبے اور پگڑیوں والے کیوں نہ ہوں۔ اور جب میرا دوسری تفسیروں کے متعلق یہ خیال ہے تو میں اپنی تفسیر کی نسبت یہ کیونکر کہہ سکتا ہوں۔ ہم یہ تو کوشش کر سکتے ہیں۔ کہ اپنے زمانہ کے علوم ایک حد تک بیان کر دیں۔ مگر یہ کہ قرآن کریم کے یا اپنے زمانہ کے بھی سارے علوم بیان کر دیں اس کا تو میں خیال بھی دل میں نہیں لا سکتا۔ قرآن کریم کے نئے نئے معارف ہمیشہ کھلتے رہتے ہیں۔ آج سے سو سال کے بعد جو لوگ آئیں گے۔ وُہ ایسے معارف بیان کر سکتے ہیں۔ جو آج ہمارے ذہن میں بھی نہیں آ سکتے۔ اور پھر دو سو سال بعد غور کرنے والوں کو اور معارف ملیں گے۔ بعض نادان خیال کرتے ہیں کہ اس طرح کہنے سے لوگوں کی توجہ تفسیر کی طرف سے ہٹ جائے گی۔ اور بعض دفعہ بعض نادان یہ کہہ بھی دیا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے تو خود کہہ دیا ہے۔ کہ یہ کچھ نہیں۔ مگر میں قرآن کریم کے متعلق سچائی کے بیان کو ہر چیز سے زیادہ ضروری خیال کرتا ہوں۔ لاکھوں کا تفسیر نہ پڑھنا بہت کم نقصان دہ ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ ایک بھی شخص ہو۔ جو یہ خیال کرے۔ کہ اس تفسیر میں سب کچھ آ چکا ہے۔ اگر دس کروڑ آدمی بھی یہ خیال کر لیں۔ کہ اس میں کچھ نہیں۔ تو کوئی نقصان نہیں۔ بہ نسبت اس کے کہ ایک بھی یہ خیال کرے۔ کہ اس میں سب کچھ آ گیا ہے۔ جو یہ خیال کرے گا۔ کہ اس میں کچھ نہیں۔ وُہ تو میرے کلام سے محروم رہے گا۔ لیکن یہ سمجھنے والا کہ اس میں سب کچھ آ گیا ہے

خدا تعالٰے کے کلام سے محروم

رہ جائے گا۔

پس مجھے اس کی پروا نہیں۔ کہ لوگ یہ خیال کریں۔ کہ اس میں کچھ نہیں۔ لیکن یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔ کہ ایک شخص بھی یہ خیال کرے۔ کہ اس میں سب کچھ آ گیا ہے۔ اس لئے میں پھر کہتا ہوں۔ کہ اس میں جو کچھ ہے وُہ محض

اس زمانہ کے متعلق بعض باتیں

ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ قرآن کریم کے نئے نئے علوم ہمیشہ کھلتے رہیں گے جو آج ہمیں معلوم نہیں۔ اور پھر یہ بھی کہ اس زمانہ کے متعلق بھی بعض غلطیاں لگ سکتی ہیں۔ مگر چونکہ یہ خدائی تائید سے لکھی گئی ہے۔ اس لئے میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ اس میں اس زمانہ یا آئندہ زمانہ کے ساتھ تعلق رکھنے والی دینی اور روحانی باتیں جو لکھی گئی ہیں۔ وُہ صحیح ہیں۔ ہاں بعض آئندہ ہونے والی باتوں کے متعلق یہ احتمال ضرور ہے۔ کہ ہم ان کے اور معنے کریں۔ اور جب وُہ ظاہر ہوں۔ تو صورت اور نکلے۔ پس جہاں تک علوم اخلاق۔ روحانیت اور دین کا تعلق ہے۔

جلسہ گاہ کے نزدیک

کون ہے۔ جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جلسہ گاہ میں نہیں آتا۔ جلسہ گاہ تعلیم الاسلام کے میدان میں واقعہ ہے۔ اور طبیہ عجائب گھر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی شرقی جانب آپ کو سڑک سے نظر آئیگا۔ پس تشریف لا کر طبیہ عجائب گھر کو ضرور ملاحظہ فرمائیں

منیجر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں امید کرتا ہوں کہ یہ بہتوں کے لئے ہدایت کا اور ان کو گمراہی سے بچانے کا موجب ہوگی۔ گو یہ عین ممکن ہے کہ آئندہ کے متعلق کسی بات کے سمجھنے میں کوئی غلطی ہوگئی ہو۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق قرآن کریم میں پیشگوئیاں تھیں مگر کسی کو خیال بھی نہ تھا۔ سورۂ نساء میں اور سورۂ فاتحہ میں نبوت کا ثبوت موجود تھا۔ مگر کسی کے ذہن میں نہیں آیا۔ اور بھی بیسیوں پیشگوئیاں ہیں جن کو پہلے لوگوں نے نہیں سمجھا۔ اسی طرح یہ بھی ممکن ہے۔

آیندہ زمانوں کے متعلق

بعض پیشگوئیوں کو صحیح طور پر نہ سمجھ سکیں اور غلطی کھا جائیں۔ مگر جو باتیں لکھی گئی ہیں۔ وہ خدا تعالےٰ کی تائید سے لکھی گئی ہیں۔ اور جو بات خدا تعالےٰ کی تائید سے لکھی جائے۔ اس سے گمراہی پیدا نہیں ہوسکتی۔

اس تمہید کے بعد میں جماعت کو اسکی

خریداری کی طرف توجہ

دلاتا ہوں۔ قادیان میں بھی اور باہر بھی جہاں تک ہوسکے دوستوں کو اس کی اشاعت کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اس وقت تک دفتر میں چھ سو احباب کی طرف سے اطلاعات آچکی ہیں۔ بعض براہ راست میرے پاس بھی آئی ہیں۔ اور وہ ملا کر کل تعداد آٹھ سو تک ہوگی۔ مگر تین ہزار تعداد چھپوائی گئی ہے۔ اور جماعت کی کثرت کے لحاظ سے اور ان دوستوں کی نسبت کے لحاظ سے جو عام طور پر کتابیں خریدتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اس کی اشاعت دس پندرہ ہزار ضرور ہونی چاہیئے اس وقت تک اس کی اشاعت کے لئے جدوجہد بہت ہی کم ہوئی ہے۔ میرے علم میں سوائے چودہری سر ظفر اللہ خان صاحب کے اور کسی نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ انہوں نے دو سو خریدار کی اس وقت تک اطلاع دی ہے۔ ان کے علاوہ کسی کی طرف سے کوئی جدوجہد میرے علم میں نہیں۔ یا ایک صاحب نے جن کی ترقی ہوئی گیارہ خریداروں کی قیمت مبلغ پچپن روپیہ ارسال کی ہے بس اور کسی کا مجھے علم نہیں۔ مگر باوجود اس کے کہ میں اس کام کو بوجھ محسوس کرتا ہوں مجھ سے یہ کام کروا کے جماعت کا اس طرف سے غفلت برتنا بہت ہی افسوسناک بات ہے۔ یہ کوئی اخبار "الفضل" تو نہیں۔ کہ کسی سے مانگ کر پڑھ لیا۔ یہ تو ایسی چیز ہے کہ گھر میں رکھ کر ہی اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ایک دفعہ آدمی اسے سارا پڑھے۔ اور پھر ضرورت کے مطابق حوالہ وغیرہ دیکھے۔

کتاب سے فائدہ اٹھانے کی یہی صورت ہوسکتی ہے۔ ایسا حوالہ جو ضرورت کے مطابق مل جائے میخ کی طرح دل میں گڑ جاتا ہے۔ قادیان کی احمدی بالغوں کی آبادی ۱۳ یا ۱۴ سو ہے۔ اور اس لحاظ سے یہاں چار پانچ سو خریدار ہونے چاہئیں۔ مگر ہوئے صرف چالیس پچاس ہیں۔ اسی طرح لاہور۔ سیالکوٹ۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ فیروزپور۔ امرتسر اور پنجاب کے دوسرے اضلاع ہیں۔ پھر صوبہ سرحد کے اضلاع ہیں۔ یوپی اور اس سے آگے بنگال ہے۔ اور ہر شہر میں پانچ دس بیس پچاس سو دو سو خریدار پیدا ہوسکتے ہیں۔ مگر جماعت نے اس کی طرف کوئی توجہ اب تک نہیں کی۔ اس لئے میں پھر ایک دفعہ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ جتنا کام میرے ذمہ تھا وہ ختم ہوچکا ہے۔ پریس کا کام بھی کل یا پرسوں تک ختم ہو جائیگا۔ جلد ساز بھی حسب وعدہ کام کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ ابھی مجھے میر محمد اسحٰق صاحب نے بتایا ہے۔ کہ جلد ساز کہتے ہیں کہ ہم عام جلد سازوں کی طرح نہیں کریں گے۔ بلکہ مقررہ تعداد سے بھی زیادہ تیار کرکے روزانہ دیا کرینگے۔ اور اگر خدا تعالےٰ نے ان کو توفیق دے۔ تو ۲۳ یا ۲۴ کی شام تک ایک سو ساٹھ یا اس سے بھی زیادہ جلدیں تیار ہو جائینگی۔ میرا ارادہ ہے۔ کہ قادیان کے لوگ بعد میں حاصل کریں۔ پہلے باہر والوں کو دیدی جائیں۔ پندرہ بیس دن تک سب کو مل جائیں گی۔ اس لئے زیادہ گھبراہٹ کی ضرورت نہیں اس کے بعد میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اگر اس میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس سے گمراہی کا بیج نہ بوئے۔ اور ہدایت والے حصوں کو زیادہ مفید بنائے۔ تا اس سے خدا تعالےٰ کے کلام کی صداقت ظاہر ہو۔ اور احمدیت کی مضبوطی ہو:

کیا جلسہ سالانہ سے پہلے اپنا وعدے دے چکے

جو جماعتیں تحریک جدید سال ہفتم کے وعدوں کی فہرستیں اپنے ساتھ اس لئے لائی ہیں۔ کہ وہ حضور کے ارشاد "جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے لسٹیں مکمل کرکے پہونچا دی جائیں" کی تعمیل کرنے والی ثابت ہوں۔ وہ اپنی فہرستیں فوراً دفتر تحریک میں حضور کے پیش کرنے کے لئے پہونچا دیں۔ اور وہ احباب جو براہ راست وعدہ کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنے وعدے

دوا خریدتے وقت

ویدک یونانی دواخانہ قادیان

کو

کیوں ترجیح دی جائے؟

اس لئے کہ:-

(۱) ویدک یونانی دواخانہ کے مرکبات بلحاظ فوائد اور صحت اجزاء عام شہرت حاصل کرچکے ہیں۔

(۲) ویدک یونانی دواخانہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد مبارک کے ماتحت قائم ہوا ہے

(۳) ویدک یونانی دواخانہ کے سرمایہ کا بیشتر حصہ تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے حاصل شدہ ہے۔

(۴) ویدک یونانی دواخانہ مستند اور خاندانی طبیب حکیم محمد عبد اللہ صاحب قریشی ڈی۔ آئی ایم ایس سند یافتہ طبیہ کالج علیگڑھ کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔

(۵) ویدک یونانی دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول کے خاص الخاص نسخہ جات اور دیگر طلا بالخصوص اطباء دہلی کے مجربات تیار کئے جاتے ہیں۔

(۶) ویدک یونانی دواخانہ کی ادویات میں منافع نہائت معمولی لیا جاتا ہے۔

ذوالفقار علی خان

سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز ویدک یونانی دواخانہ قادیان

"الفضل" احباب کی خاص توجہات کا محتاج ہے پس احباب کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقۂ احباب میں اس کی خریداری کی تحریک فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

379

جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کو ایام جلسہ میں کیا کرنا چاہئے

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ شروع ہو چکا ہے۔ اور خوش بخت احباب قادیان کی مقدس بستی کی ایمان افزا فضاء میں حیات تازہ حاصل کر رہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے وہ وعدے اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ کئے گئے۔ چونکہ یہ دن ہر احمدی کی زندگی کے خاص دن ہوتے ہیں۔ اور ان کا پانا محض اللہ تعالےٰ کے فضل پر موقوف ہوتا ہے۔ اس لئے جن دوستوں کو اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ ایام میسر آئیں۔ ان کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ کہ یہ دن یونہی ضائع نہ جائیں۔ بلکہ ان سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ قادیان آنا تفریح طبع کے طور پر نہ ہو۔ بلکہ اس سے وہ اغراض و مقاصد حاصل ہو سکیں جن پر اس زمانہ کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسے کی بنیاد رکھی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کئی بار احباب کرام کو ان امور کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ اور اب جب کہ جلسہ سالانہ شروع ہے ہم حضور کے ارشادات گرامی پھر احباب کے اذہان کی تشحیذ کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔

۲۶ دسمبر ۳۷ء کو حضور نے جو تقریر فرمائی اس میں فرمایا۔

"میں جلسہ پر آنے والے دوستوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ جلسہ سالانہ کے بھی کچھ آداب ہیں۔ یہاں کا آنا سیر و تماشہ کیلئے نہیں ہوتا۔ بلکہ عبادت کے لئے ہوتا ہے۔ جلسہ پر آنے والے احباب ان ایام میں ذکر الٰہی اور دعاؤں پر زور دیں۔ جو دوست آتے ہیں۔ وہ مقبرہ بہشتی میں ضرور جایا کریں اللہ تعالےٰ کے حکم سے مقبرہ بہشتی اس لئے قائم کیا گیا ہے۔ کہ ہمیشہ آنے والی نسلیں وہاں جائیں۔ اور دین کے لئے قربانی کرنے والوں کے لئے دعائیں کریں۔

شعائر اللہ کی زیارت بھی ضروری ہے۔ یہاں کئی ایک شعائر اللہ ہیں۔ مثلاً یہی علاقہ ہے۔ جہاں جلسہ ہو رہا ہے۔ ادھر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیر کرتے ہوئے تشریف لائے۔ تو جہاں مدرسہ ہائی کی عمارت ہے۔ اس جگہ کے قریب فرمایا۔ لوگ کہتے ہیں۔ یہاں جن رہتے ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ نے مجھے جو خبر دی ہے۔ اس کے ماتحت بتاتا ہوں کہ یہاں آبادی ہی آبادی ہوگی۔ اسی طرح شعائر اللہ میں مسجد مبارک۔ مسجد اقصےٰ منارۃ المسیح شامل ہیں۔ ان مقامات میں سیر کے طور پر نہیں بلکہ ان کو شعائر اللہ سمجھ کر جانا چاہئے۔ تاکہ خدا تعالےٰ ان کی برکات سے مستفیض کرے۔ اسی طرح ایک زندہ نشان حضرت ام المومنین (مدظلہا العالی) ہیں۔ صحابہ کا یہ طریق تھا۔ کہ جب آتے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور باقی امہات المومنین کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کرتے اور ان کی دعاؤں کے مستحق بنتے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ سے ملنا چاہئے کئی ایسے ہوں گے۔ جو پھٹے پرانے کپڑوں میں ہوں گے۔ اور ان کے پاس سے کہنی مار کر لوگ گزر جاتے ہوں گے۔ مگر وہ ان میں سے ہیں۔ جن کی تعریف خود خدا تعالےٰ نے کی ہے۔ ان سے خاص طور پر ملنا چاہئے جلسے کے موقعہ پر خلیفہ سے ملاقات بھی ضروری چیز ہے"۔

۲۳۔ دسمبر ۱۹۳۸ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا "کئی ہیں۔ جو عدم علم اور ناواقفی کی وجہ سے ان ایام سے پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ حالانکہ جتنی قربانی کسی چیز کے لئے کی جائے۔ اتنی ہی اس کی قدر ہونی چاہئے۔ اس لئے میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ان دنوں کو نمازوں۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں صرف کریں۔ جماعتیں باہمی ملاقاتوں میں صرف کریں۔ یہ ایسا موقعہ ہوتا ہے۔ جب باہمی واقفیت آسانی سے پیدا ہو سکتی ہے۔ اسلام اور احمدیت نے کہ یہی حقیقی اسلام ہے۔ جس قسم کی مساوات کو قائم کرنا ہے وہ باہم کثیر تعارف اور ایک دوسرے سے زیادہ واقفیت کے بغیر نہیں ہو سکتی محدفی جس جو اس وقت مختلف طبقات اور مختلف ممالک کے لوگوں کے درمیان قائم ہے۔ جب تک اسے دور نہ کیا جائے۔ کامیابی محالی ہے۔ اور اسے دور کرنے کا ذریعہ یہی ہے۔ کہ کثرت سے ایک دوسرے سے ملاقاتیں کی جائیں۔ تاکہ آہستہ آہستہ پنجابی۔ بنگالی۔ بہاری۔ مدراسی اور پھر ہندوستانی چینی۔ جاپانی۔ انگریز اور مصری کا امتیاز مٹ کر سب ایسے ہی انسان نظر آنے لگیں۔ جیسا خدا تعالےٰ نے ان کو بنایا ہے۔ اور باہمی بُعد پیدا ہو کر جو غیریت نظر آتی ہے۔ وہ مٹ جائے بیشک ابتداء میں ملاقات ہو۔ تو بجائے محبت کے ایک قسم کا تنفر ہوتا ہے۔ مگر وہ آہستہ آہستہ ملتے رہنے سے دور ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے کوئی جنگلی طوطا یا بے سدھا گھوڑا لایا جائے۔ تو پہلے پہل وہ خوب شور کرتا ہے۔ مگر آہستہ آہستہ وہی طوطا ہاتھ پر کھانا کھانے لگتا ہے۔ اور گھوڑا سواری کے کام آتا ہے۔ پس ان امتیازات کو مٹانے کے لئے ضروری ہے کہ باہم ملاقاتیں کی جائیں۔

دوستوں کو چاہئے کہ دفاتر میں جاکر ناظروں سے ملیں۔ اور دیکھیں کہ کام کی نوعیت کیا ہے۔ عملہ کتنا ہے۔ اگر دوستوں کو یہ علم ہو۔ کہ کام زیادہ اور کارکن تھوڑے ہیں۔ تو ان کے دل میں یہ تحریک ہو سکتی ہے۔ کہ پنشن لے کر یہاں آئیں۔ اور کام کریں۔ اس کے علاوہ بعض وسوسے بھی دور ہو سکتے ہیں۔ بعض لوگوں کو شکایت ہوتی ہے کہ ہم نے فلاں کام کہا تھا۔ مگر وہ اب تک نہیں ہوا۔ اور حالات کو دیکھ کر ان کا شکوہ دور ہو سکتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ دوست ان ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اور ناظر بھی ایسے رنگ میں اپنے اوقات صرف کریں گے۔ جو جماعت کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کا موجب ہو سکیں"۔

پس جن دوستوں کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقعہ ملا ہے۔ انہیں چاہئے کہ ان ارشادات کو پیش نظر رکھیں اور ان ایام میں پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ جس وقت وہ دارالامان کی مقدس بستی سے واپس جائیں۔ تو انہیں اس امر کا احساس ہو کہ وہ خالی ہاتھ نہیں جا رہے۔ بلکہ اپنے ساتھ روحانیت کا ایک بیش قیمت خزانہ لے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں توفیق عطا فرمائے۔

ہندوستان اور بیرون ہند کے مخلصین

بفضل خدا ہندوستان کی جماعتوں نے ساتویں سال کے وعدے اپنے امام موعود خلیفہ کے حضور پیش کرتے ہوئے جس اخلاص کا ثبوت دیا ہے۔ وہ بہت ہی شاندار اور قابل تعریف ہے۔ بیرون ہند کی جماعتوں سے بھی اسی مومنانہ شان کے وعدوں اور اضافہ کے ساتھ وعدوں کی امید ہے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر اور جنرل سکرٹری کا انتخاب

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نئے سال کے صدر اور جنرل سکرٹری کے انتخاب کے لئے مسجد اقصےٰ میں ۲۶ ماہ فتح کو بعد نماز عشاء ۸ بجے بشب خدام الاحمدیہ کا جلسہ ہوگا۔ تمام قائدین اپنے اراکین کو لے کر بپابندئی وقت جلسہ میں شامل ہوں۔

خاکسار خلیل احمد جنرل سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

نفع مند کام

جو احباب اپنا روپیہ نفع مند تجارت پر لگانا چاہیں۔ یا بکفالت جائداد قرض دینا چاہیں جس کا کرایہ یا پیداوار زمین کا ٹھیکہ ان کو دیا جائے گا۔ ان کو چاہئے۔ کہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ اگر ایسے دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائے ہوں۔ تو مجھے خود ملیں۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

ویدک یونانی دواخانہ قادیان کی مستند اور مجرّب ادویات

میں

عظیم الشّان رعایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویدک یونانی دواخانہ تحریک جدید کے قومی سرمایہ سے قائم ہے۔ ان تمام احباب کے فائدہ کے لئے جو تحریک جدید سے محبت رکھتے ہیں۔ ہم نے پہلی بار جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر اس دواخانہ کی زود اثر اور سریع التاثیر ادویات کی قیمت میں حیرت انگیز کمی کر دی ہے۔ تاکہ یہ ادویات ہر گھر تک باسانی پہنچ سکیں۔ اور لوگوں کو اس کی سریع التاثیر کا علم ہو سکے۔ یہ رعایت یکم دسمبر ۱۹۴۰ء مطابق یکم فتح ۱۳۱۹ ہش سے لے کر ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء مطابق ۳۱ فتح ۱۳۱۹ ہش تک رہے گی۔ اس عرصہ میں ہر دوائی کی قیمت میں

¼ یعنے پچیس ۲۵ فی صدی رعایت ہوگی

امید ہے کہ کوئی گھر اور خاندان اس موقع سے فائدہ اٹھانے سے خالی نہیں رہے گا۔

نوٹ:۔ اگر آپ خدانخواستہ کسی وجہ سے سالانہ جلسہ پر نہ پہونچ سکیں تو ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء تک ڈاکخانہ میں پوسٹ ہونے والے آرڈروں کی تعمیل ۲۵ فی صدی رعایت کے ساتھ کر دی جائے گی

... کبیر

یہ بسبب طب یونانی کے مایہ ناز مرکبات میں سے ہے۔ اعلیٰ درجہ ... باہ ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتا۔ گردوں کو مضبوط ... بدن کو فربہ بناتا ہے۔ بر لبوتب دماغی کام کرنے ... کے لئے تقویت دماغ کی ایک لاثانی دوا اور ... العمر حضرات کے لئے یقیناً عصائے پیری ہے ... قدر اور مشک عنبر۔ زعفران۔ ورق طلاء ... کی قسم کے قیمتی اجزا کو خاص اہتمام سے ... یا ہوا مرکب ہے۔ اصل قیمت (دس تولہ) ... روپے آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ ... آنے۔

... جواہرات عنبری

یہ گولیاں معدہ۔ دل ... جگر۔ گردوں کی اصلاح۔ نیز تمام جسمانی ... ری کے لئے کرشمہ تاثیر ہیں۔ اس سے ... ئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل ہوگی۔ اور تمام ... ئے رئیسہ میں حیرت انگیز قوت آجائے گی۔ ... جواہرات عنبری ہر ٹانک سے افضل ہے ... لکہ دیرپا اور مستقل اثر رکھتی ہے۔ اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے ... رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے۔

قوی کبیر

معمّر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے خوشخبری ... صرف ضعیف العمر اور مایوس حضرات کے لئے ... غیر مترقبہ ہے سست اور بیکار اعصاب میں

برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اس کا چند روز کا استعمال انسان کو حیرت میں ڈال دیتا ہے بلغمی مزاج والوں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ اصل قیمت (۴۰ گولی) چار روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے۔

قرص ذکاوت

اگر پیشاب سے پہلے یا بعد اکثر رات کو مخصوص جوہر حیات ضائع ہوتا ہو۔ تو ایسی خطرناک صورتوں میں ان ٹکیوں کا استعمال غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر آپ ایسے امراض کا شکار ہیں۔ تو جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ ہمارے قرص ذکاوت استعمال فرمائیں۔ اصل قیمت فی شیشی دو روپے رعایتی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

طلاء شاہی

پوشیدہ نقائص کی اصلاح کے لئے اس کے نتائج بہت ہی کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ تجربہ شرط ہے۔ اصل قیمت دو روپیہ آٹھ آنے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ چودہ آنے۔

زوجام عشق

ہمارے دواخانہ میں یہ مشہور و معروف نسخہ نہایت احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور تمام اجزاء نہایت عمدہ اور خالص ڈالے جاتے ہیں گولیاں مقوی ہونے کے علاوہ مخصوص طاقت کو زیادہ دیر تک قائم رکھنے میں بے مثل ہیں۔ نہ صرف بڑھاپے میں بلکہ جوانی میں بھی حد درجہ مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اصل قیمت (۴۰ گولی) پانچ روپے۔ رعایتی قیمت تین روپے بارہ آنے۔

تریاق ماہواری

اگر ایام ماہواری وقت پر نہیں ہوتے۔ یا کم مقدار میں اور تکلیف سے ہوتے ہیں۔ تو اس صورت میں تریاق ماہواری اکسیری و حکمی دوا ہے۔ اس کے خواص کا مقابلہ طب جدید کی کوئی دوا نہیں کر سکتی۔ چند روز استعمال سے ایام ماہواری با فراغت اور وقت پر ہونے لگتے ہیں۔ اصل قیمت (۲۲ خوراک) ایک روپیہ چار آنے۔ رعایتی قیمت پندرہ آنے۔

اکسیر سیلان

یہ دوا مستورات کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ سیلان الرحم اور ایام ماہواری کی کثرت کو دور کرنے میں نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے اور دواخانہ ہذا کی خاص مجرّب دوا ہے۔ اصل قیمت (۴۰ خوراک) ایک روپیہ ۴/ رعایتی قیمت پندرہ آنے

روغن نسواں

یہ روغن رحم اور اس کے متعلقہ دیگر حصوں کی تمام خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ سیلان الرحم۔ کمی حیض۔ حیض کا تکلیف سے آنا۔ ورم رحم۔ اختناق الرحم وغیرہ سب حالتوں میں تریاق ماہواری اور اکسیر سیلان کے ساتھ استعمال کرنے میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ دائی کی ضرورت نہیں روئی کا ٹکڑا اس میں تر کرکے خود ہی اندازہ سے رکھا جاتا ہے۔ اور دوا خود بخود پھیل کر اپنا کام کر لیتی ہے اصل قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ رعایتی قیمت ۱۲/

می کو

یہ دوا جگر اور تلی کی تمام بیماریوں کے لئے مخصوص ہے۔ ضعف ہضم دائمی قبض۔ بھوک کی کمی وغیرہ کی قسم کی تمام شکایات اس دوا کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہیں۔ جن بچوں کا جگر اور تلی بڑھی ہوئی ہو۔ ان کے لئے یہ دوا بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اصل قیمت ایک روپیہ۔ رعایتی قیمت بارہ آنے۔

شربت فولاد

یہ شربت بھوک لگاتا۔ غذا کو ہضم کرتا۔ اور خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ بخاروں اور دیگر بیماریوں کی مابعد کمزوری اور کمی خون کی حالت میں بہت ہی مفید ہے۔ غرضکہ خون کے بڑھانے کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی قیمت بارہ آنے۔

گرائپ جوس

بچوں کی مختلف شکایات مثلاً بدہضمی۔ قبض یا دست وغیرہ میں۔ نیز اگر جگر۔ معدہ۔ اور تلی ٹھیک طور پر کام نہیں کرتے۔ تو ان حالات میں گرائپ جوس کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں غیر معمولی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اصل قیمت دس آنے۔ رعایتی قیمت سات آنے۔

سرمہ بینظیر

یہ سرمہ تمام امراض چشم کے لئے مفید ہے خصوصاً گکروں کے لئے نایاب تحفہ ہے۔ اصل قیمت دو روپے تولہ۔ رعایتی قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ۔

خط و کتابت کے لئے صرف "ویدک یونانی دواخانہ قادیان" یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے ٹائم ٹیبل میں حسب ذیل تبدیلیاں عمل میں آئیں گی

ٹرین کا نمبر	سٹیشن جہاں سے چلے گی	روانگی	سٹیشن جہاں پہنچے گی	آمد
۱۹۶ ڈاؤن	جیکب آباد	۹ - ۰	رک	۱۰ - ۴۲
۱۰ ڈاؤن	ڈھابے جی	۱۴ - ۱۴	کراچی شہر	۱۵ - ۳۵
۹ اپ	کراچی شہر	۱۱ - ۵	ڈھابے جی	۱۳ - ۴۵
۴۸۷ / ۴۹۰ ڈاؤن	پاؤ ایڈان	۷ - ۵۰	کوٹری	۱۷ - ۳۰
۴۷۰ اپ	ٹانڈو آدم	۱۰ - ۵	سکرنڈ	۱۲ - ۳۳
۳۴۴ اپ	پاؤ ایڈان	۴ - ۱۰	محراب پور	۶ - ۳۵
۳۴۷ ڈاؤن	محراب پور	۷ - ۵	پاؤ ایڈان	۱۰ - ۱۰
۳۶۵ اپ	نواب شاہ	۱۰ - ۴۵	سکرنڈ	۱۱ - ۳۰
۳۴۴ ڈاؤن	جیکب آباد	۵ - ۴۰	لاڑکانہ	۱۱ - ۵۵
۳۴۴ ڈاؤن	؍؍	۱۵ - ۰۰	؍؍	۱۹ - ۵۰
۱۸۴ اپ	لاڑکانہ	۹ - ۵۰	جیکب آباد	۱۵ - ۵۵
۳۸۳ اپ	؍	۱۶ - ۵	؍	۲۰ - ۵۰
۹۲۴ ڈاؤن / ۹۹۴ اپ	بوستان	۱۳ - ۵۸	فورٹ سنڈیمن	۹ - ۵
(سوموار - بدھ وار اور جمعہ کے روز)				
۳۰۴ ڈاؤن / ۹۹۹ اپ	بوستان	۱۳ - ۵۸	ہندو باغ	۲۰ - ۵
(منگل جمعرات اور ہفتہ کو)				
۱۸۸ ڈاؤن	چگن	۸ - ۱۵	قلعہ عبداللہ	۱۰ - ۴۳
۲۷۴ اپ	بہاول پور	۵ - ۰۰	سرسٹہ	۱۷ - ۱۰
۸۴۴ ڈاؤن	سرسٹہ	۱۰ - ۲	بہاول نگر	۲۱ - ۴۵
۹۹ اپ	دھوری	۵ - ۳	سرسٹہ	۱۶ - ۵۰
۹۷ اپ	چیت سنگھ والا	۰ - ۱۳	؍	۷ - ۲۰
۱۹۹ اپ	پنج کوسی	۱۷ - ۱	بہاول نگر	۱۹ - ۴۳
۱۰۰ ڈاؤن	سرسٹہ	۱۰ - ۱۸	بٹھنڈہ	۱۹ - ۱۵
۹۰ ڈاؤن	؍	۱۸ - ۱۰	دھوری	۷ - ۳۰
۲۰۰ ڈاؤن	بہاول نگر	۷ - ۴۰	بٹھنڈہ	۱۳ - ۲۰
۳۴۴ ڈاؤن	فورٹ عباس	۵ - ۵۰	میکلوڈ گنج روڈ	۱۱ - ۷
۳۴۴ اپ	میکلوڈ گنج لاہور	۱۴ - ۵۱	فورٹ عباس	۲۱ - ۰
۲۹۸ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۹ - ۲۵	راہوں	۲۱ - ۲۰
۲۸۳ اپ	ہوشیار پور	۲۰ - ۱۰	آدم پور دوابہ	۲۰ - ۵۴
۲۹۷ اپ	راہوں	۷ - ۱۰	نواں شہر دوابہ	۷ - ۱۹
۴۷۴ ڈاؤن	موکا تحصیل	۱۴ - ۹	لدھیانہ	۱۵ - ۵۲
۳۸۹ اپ	ہوشیار پور	۶ - ۳۵	جالندھر شہر	۷ - ۵۵
۲۶۸ ڈاؤن	جالندھر شہر	۸ - ۰۰	ہوشیار پور	۹ - ۲۸
۱۹۴ ڈاؤن	آدم پور دوابہ	۲۱ - ۲	؍	۲۱ - ۳۵
۱۵۲ ڈاؤن	جموں توی	۱۹ - ۳۰	وزیر آباد	۲۱ - ۴۵
۱۴۹ اپ	وزیر آباد	۱۹ - ۳۸	جموں توی	۲۱ - ۴۰

ٹرین کا نمبر	سٹیشن جہاں سے چلے گی	روانگی	سٹیشن جہاں پہنچے گی	آمد
۱۳۶ ڈاؤن	سیالکوٹ	۱۵ - ۲۰	وزیر آباد	۱۶ - ۲۰
۲۹۱ اپ	سودھرا کوپرا	۱۱ - ۱۶	سیالکوٹ	۱۲ - ۲۳
۴۰۹ ڈاؤن	سیالکوٹ	۱۰ - ۵	وزیر آباد	۱۱ - ۳۲
۱۳۱ اپ	نارووال	۵ - ۱۰	امرت سر	۷ - ۴۰
۳۰۲ ڈاؤن	ویرکا	۱۷ - ۴۸	نارووال	۲۰ - ۵
۴۰۹ ڈاؤن	نارووال	۲ - ۴۵	سیالکوٹ	۹ - ۴۲
۲۵۷ اپ	سیالکوٹ	۱۶ - ۴۰	نارووال	۱۹ - ۲۵
۴۴۶ ڈاؤن	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۰ - ۵۹	مکیریاں	۱۱ - ۵۰
۳۰۴ ڈاؤن	جالندھر شہر	۱۴ - ۰۰	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۵ - ۱۲
۴۰۵ اپ	مکیریاں	۱۳ - ۴۵	جالندھر شہر	۱۵ - ۴۴
۴۰۶ ڈاؤن	ٹانڈہ اڑمڑ	۱۷ - ۳۹	مکیریاں	۱۸ - ۳۰
۴۴ ڈاؤن	علاول پور	۱۹ - ۴۵	بھوگپور سیروال	۲۰ - ۶
۲۰۵ اپ	مکیریاں	۱۸ - ۵۲	جالندھر شہر	۲۰ - ۵۲
۱۳۷ اپ	شاہدرہ	۲۱ - ۰	سانگلہ ہل	۲۳ - ۱
۱۵۴ ڈاؤن	رائے ونڈ	۱۰ - ۵	فیروز پور چھاؤنی	۱۱ - ۴۰
۲۷ ڈاؤن	بھیرہ	۲۰ - ۳۱	لدھیانہ	۲۳ - ۰
۳۲ اپ	بھیرہ	۲۱ - ۲۰	مغل پورہ	۲۳ - ۲۲
۳۳۴ اپ	بھیرہ	۷ - ۲	امرت سر	۸ - ۲۵
۶۰ ڈاؤن	سہارنپور	۲ - ۰۰	دہلی	۶ - ۵
۶۹ اپ	دہلی	۲۲ - ۵۵	سہارنپور	۳ - ۲۳

مندرجہ ذیل مزید قیام کی اجازت دی گئی ہے۔

نمبر ۳۳ / ۳۳۴ اور نمبر ۲۷ ڈاؤن بھیرہ پر ٹھہرا کرے گی

مندرجہ ذیل ٹرینیں منسوخ کر دی جائیں گی

نمبر ۱۷ اپ ریل کار جالندھر شہر اور امرتسر کے درمیان ۳۳ ڈاؤن اور ۲۳ اپ جالندھر شہر اور ہوشیار پور کے درمیان

مندرجہ ذیل قیامات اڑا دیئے جائیں گے

نمبر ۱۲۶ ڈاؤن اور نمبر ۱۲۵ ڈاؤن کا قیام الگوکے۔ ساہو والہ۔ اور سیکھوال گھمن تالاب

نمبر ۴۷ ڈاؤن کا پڑاؤ ٹھہا۔ چوکی مان اور بدووال پر۔ نمبر ۱۳۷ اپ کا مرمن پر

نمبر ۲۰۶ ڈاؤن اور نمبر ۲۰۵ اپ ریل کاروں کی دسوہہ اور مکیریاں کے درمیان توسیع کر دی جائے گی۔

نمبر ۲۲۶ ڈاؤن نمبر ۴۱۶ ڈاؤن اور نمبر ۲۲۵ اپ جالندھر اور ہوشیارپور کے درمیان صرف تیسرے درجہ کے مسافروں کی جگہ۔ درمیانہ اور تیسرے درجہ کے مسافر لے جائے گی

نمبر ۲۹۸ ڈاؤن اور نمبر ۲۹۷ اپ ٹرینوں کی جگہ جو جالندھر شہر اور راہوں کے درمیان چلتی ہیں۔ ریل کاریں جاری کی جائیں گی۔ جو صرف تیسرے درجہ کے مسافر ہی لے جائیں گی۔

۲۹۵ / ۲۸۴ / ۲۹۵ اپ جوجیجوں۔ نواں شہر دوآبہ راہوں اور جالندھر شہر کے درمیان چلتی ہیں۔ صرف درمیانہ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کی بجائے تمام درجوں کے مسافروں کو لے جائے گی۔

نمبر ۲۹۹ اپ جوجیجوں اور جالندھر شہر کے درمیان چلتی ہے۔ تمام درجوں کے مسافروں کی بجائے صرف درمیانہ درجہ اور تیسرے درجہ کے مسافروں کو لے جائے گی۔

قیود

ٹرین	موجودہ کیفیت	یکم جنوری ۱۹۴۱ء سے قیود
۳ اپ فرنٹیئر میل دہلی سے پشاور تک (براستہ غازی آباد سہارنپور اور انبالہ چھاؤنی)	تیسرے درجہ کے مسافر ۳ اپ میل میں دہلی اور لدھیانہ کے درمیان نہیں لے جائے جاتے۔ لدھیانہ راولپنڈی سیکشن پر جالندھر چھاؤنی اور راولپنڈی کے درمیان ایسے مسافر نہیں لے جائے جاتے۔ جن کا سفر مین لائن پر چالیس میل سے کم ہو۔	تیسرے درجہ کے مسافر ۳ اپ میل میں دہلی اور لدھیانہ کے درمیان نہیں لے جائے جائینگے۔ لدھیانہ راولپنڈی سیکشن پر جالندھر چھاؤنی اور راولپنڈی کے درمیان ایسے مسافر نہیں لے جائے جائینگے جن کا سفر مین لائن پر پچاس میل سے کم ہوگا
۴ ڈاؤن فرنٹیئر میل پشاور چھاؤنی سے دہلی تک (براستہ انبالہ چھاؤنی سہارنپور اور غازی آباد)	تیسرے درجہ کے مسافر جن کا سفر مین لائن پر چالیس میل سے کم ہو راولپنڈی اور لاہور کے درمیان نہیں لے جائے جاتے۔ تیسرے درجہ کے مسافر لاہور اور دہلی کے درمیان بھی نہیں لے جائے جاتے۔	تیسرے درجہ کے مسافر جن کا سفر مین لائن پر پچاس میل سے کم ہو۔ راولپنڈی اور لاہور کے درمیان نہیں لیے جائینگے۔ تیسرے درجہ کے مسافر لاہور اور دہلی کے درمیان بھی نہیں لے جائے جائیں گے۔

درمیانی سٹیشنوں پر اوقات آمد و روانگی کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں کی طرف رجوع کریں۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے

مؤلفہ رحمت اللہ خان شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل

یہ کتاب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی تحریک پر لکھی گئی ہے۔ اس کے دیباچہ میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے لکھا ہے۔ کہ یہ موضوع عرصہ دراز سے بلکہ طالبعلمی کے زمانہ سے میرے مدنظر تھا۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ شاکر صاحب نے مطلوبہ کتاب تیار کرنے میں کافی محنت سے کام لیکر ایک اچھا مجموعہ تیار کر لیا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت تحریر فرماتے ہیں کہ اس کتاب کی ایک لمبے عرصہ سے ضرورت محسوس کی جاتی تھی۔ . . . . اپنے بزرگوں کی روایات نوجوانوں میں ایک ایسی روح پیدا کر سکتی ہیں جو کسی اور ذریعہ سے حاصل ہونی مشکل ہیں۔ . . . . ہماری جماعت کو کوشش کرنی چاہئیے۔ کہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ کتاب پڑھائیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:-

"یہ کتاب اپنے رنگ میں پہلی کتاب ہے جو اردو میں شائع ہوئی۔ یہ نہایت ہی عمدہ اور اس قابل ہے کہ جماعت کا ہر فرد جوان بوڑھا۔ عورت و مرد اس کا مطالعہ کرے"

ضخامت پونے دو سو صفحات سائز ۱۷ قیمت صرف آٹھ آنے ۸

جلسہ سالانہ کے ایام میں سب کتب فروشوں کے پاس سے ملیگی

صدر انجمن احمدیہ سے بنے بنائے پختہ مکانات خریدئے

اور مکانات اور دوکانات بنانیکے لئے سکنی زمین خریدئیے

صدر انجمن احمدیہ کے پاس چند قطعات سکنی اراضیات کے قابل فروخت ہیں ان قطعات میں سے کچھ قطعات رہتے ہیں۔

(۱) جو پچاس فٹ کے مجوزہ بازار ملحقہ ریلوے سٹیشن قادیان پر دس دس مرلہ کے ہیں جن پر بہترین دوکانیں اور دوکانوں کے پیچھے رہائشی مکانات بن سکتے ہیں۔ کچھ قطعات مختلف محلہ جات میں کنال کنال کے بھی ہیں۔ جن پر رہائشی مکان بن سکتے ہیں۔

(۲) علاوہ اس کے صدر انجمن احمدیہ کے پاس تین پختہ مکان بھی قابل فروخت ہیں جن میں ایک پختہ مکان دارالصحت میں ہے۔ دوسرا پختہ مکان معہ چوبارہ کے محلہ دارالفضل میں۔ تیسرا بہت بڑا مکان جس میں چھ عدہ پختہ دوکانیں بھی ہیں۔ محلہ مسجد فضل میں واقع ہیں۔

جو دوست ان قطعات یا دوکانوں یا مکانوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ سے دفتر نظامت جائداد میں مل کر جائے وقوع اور تفصیلات معلوم کر کے خرید سکتے ہیں۔ مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہر شخص اس طریقے سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روپیہ بچا رہا ہے

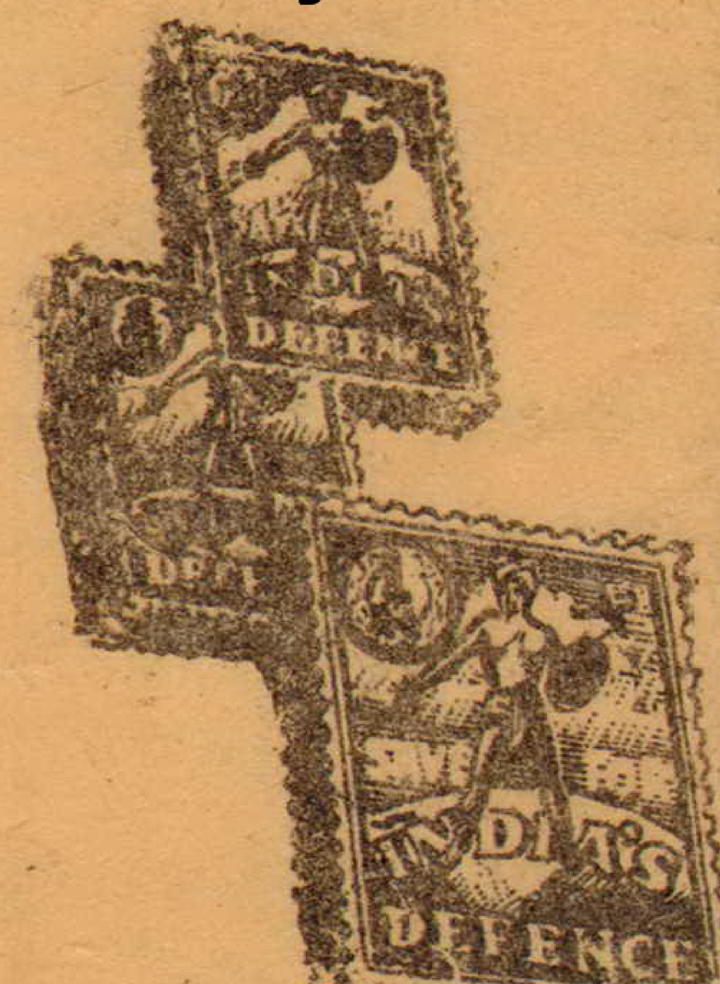

آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ پوسٹ آفس جائیے۔ اور ایک ڈیفینس سیونگ سرٹیفکیٹ کارڈ مانگئے۔ یہ مفت ملتا ہے۔ پھر آپ جس قدر ڈیفینس سیونگ اسٹامپ خرید سکتے ہیں خریدیں چاہے چار آنے کے والے۔ آٹھ آنے والے یا روپیہ والے کسی وقت بھی اور جس طرح آپ چاہیں۔ جب آپ کے کارڈ پر دس روپیہ قیمت کے اسٹامپ چسپاں ہو جاویں۔ اس کو کسی پوسٹ آفس میں جو سیونگ کا کام کرتا ہو پیش کر دیجئے۔ آپ کو دس روپیہ کا ایک ڈیفینس سیونگ سرٹیفکیٹ مل جائیگا یہ سرٹیفکیٹ آپ کے لئے روپیہ بڑھائیگا۔ اور دس سال میں تیرہ روپیہ نو آنہ کا ہو جائیگا۔ جس پر کوئی انکم ٹیکس نہ لیا جائے گا۔ اور آپ جس وقت بھی روپیہ کا مطالبہ کریں گے وہ آپ کو معہ حاصل کردہ سود کے واپس مل جائیگا

حفاظت کے لئے بچت کیجئے

ڈیفینس سیونگ سرٹیفکیٹس خریدئیے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ کل شام سے لنڈن پر کوئی ہوائی حملہ نہیں ہوا۔ رات لنڈن والوں نے پورے امن اور چین کے ساتھ گذاری۔ آج کرسمس کے دن بھی لنڈن یا برطانیہ کے کسی اور حصہ پر جرمن ہوا بازوں نے کوئی سرگرمی نہیں دکھائی۔ برطانوی ہوا بازوں نے بھی چھٹی منائی لیکن برطانیہ اس تہوار پر بھی چوکس ہے اور اس کی خشکی سمندری اور ہوائی فوج کے آدمی پوری طرح کام کر رہے ہیں۔ البتہ کرسمس ڈنر کھانے کا وقت ہر ایک کو دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ ہٹلر نے بڑے دن کے موقع پر اپنی فوجوں کو کوئی پیغام نہیں دیا۔ البتہ ایک جرمن افسر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سال ہمارے سامنے میجینو لائن تھی اور اب ہم انگلستان کے سامنے کھڑے ہیں۔ اس نے یہ شیخی بھی بگھاری کہ سمندر انگلستان کا اسی وقت تک بچاؤ کرے گا جب تک ہم چاہیں گے

برلن ۲۵ دسمبر ڈاکٹر گوئبلز نے جرمن بچوں کے سامنے آج ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ لڑائی کے زمانہ میں سب کو قربانیاں دینی پڑیں گی۔ اس کے سوا ہمارے لئے کوئی چارہ نہیں۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ وشی گورنمنٹ نے میونسپل کونسلوں کو توڑ دیا ہے اسی طرح میئرز کو ان کے عہدہ سے الگ کر دیا گیا ہے۔ کونسلوں اور میئرز کے خلاف یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے گورنمنٹ کے خلاف سرگرمی دکھانے میں حصہ لیا اور اپنے آپ کو انتظام چلانے کے ناقابل ثابت کیا۔

سٹاک ہالم ۲۵ دسمبر سٹاک ہالم کے ایک اخبار کے فوجی نامہ نگار نے اس بات پر رائے زنی کی ہے کہ سنہ ۴۰ء کے آخر میں برطانیہ کی جو فوجی حالت ہے وہ غیر جانبدار ممالک کی نظروں میں کیسی ہے دکھتا ہے۔ ایک سال کام کرنے کے بعد انگریزی فوجوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ لڑائی کو پوری طرح جیت سکتی ہیں اس نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ اٹلی نے یونان پر اس لئے چڑھائی کی تھی کہ کہیں فرانس اور جرمنی آپس میں کوئی اب سمجھوتہ نہ کر لیں

جس سے اسے نقصان پہنچے۔

بمبئی ۲۵ دسمبر۔ مسٹر جناح کی عمر آج چونسٹھ سال ہوگئی ہے اس موقعہ پر انہیں بہت سے مبارکباد کے پیغام پہنچے ہیں۔ گاندھی جی نے انہیں پیغام بھیجا ہے بمبئی مسلم لیگ نے اپنے پیغام میں لکھا ہے کہ آپ مسلمانوں کو راستہ دکھانے کے لئے دیر تک سلامت رہیں۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ ملک معظم نے سر برٹرانڈ جیمز گلینسی کو پنجاب کا نیا گورنر منظور کیا ہے۔ کسی زمانہ میں آپ لاہور کے ڈپٹی کمشنر تھے۔ اور کشمیر کی گلینسی رپورٹ بھی آپ ہی کی ہے۔

لنڈن ۲۴ دسمبر۔ آج سیام اور جاپان میں ایک دوستانہ اور غیر جارحانہ معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ اگر دونوں میں سے ایک کسی جنگ میں الجھ گیا۔ تو دوسرا اس کے دشمن کو کوئی مدد نہ دے گا۔

پشاور ۲۴ دسمبر۔ ایک قبائلی گروہ نے کل بنوں کوہاٹ روڈ پر دو لاریوں پر حملہ کر کے تین سکھوں اور دو ہندوؤں کو اغوا کر لیا۔ ایک پولیس کنسٹبل کو ہلاک کر دیا۔ پانی کی گذرگاہوں اور تار کی لائنوں کو کاٹ دیا۔

لنڈن ۲۴ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر نے مزید مسلح افواج۔ ٹینک اور مسلح کاریں اٹلی بھیج دی ہیں۔ جرمن فوجیں درہ برنیر پر مضبوط قلعہ بندیوں میں مصروف ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہٹلر عنقریب جنگ یونان میں کودنا چاہتا ہے۔

اوٹاوہ ۲۴ دسمبر۔ کینیڈا کی بندرگاہوں میں برطانیہ کے لئے ۱۲۰ جہاز تعمیر ہو رہے ہیں ہوا بازی کی تربیت کے لئے کینیڈا میں ۸۰ اسکول قائم ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ آج ملک معظم نے کرسمس کا پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ امن کے دنوں میں اسی تہوار پر سب اکٹھے ہو کر خوشیاں منایا کرتے تھے۔ مگر لڑائی کی وجہ سے ہم پر جو مصائب

آئے ہیں۔ ان میں سے ایک جدائی کی مصیبت بھی ہے۔ ہمارے بہت سے سپاہی گھروں سے دور ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ ان سب کو خوشیاں نصیب ہوں۔ آپ نے برطانی قوم میں اتحاد و اتفاق کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ قوم جس بہادری کے ساتھ مصائب جھیل رہی ہے۔ ہمیں اس پر فخر ہے۔ اور ان مصائب کے بعد ہم جب فتح یاب ہونگے تو اس اتحاد کو برقرار رکھیں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جنگ کے بعد ایسا انتظام کیا جائے۔ کہ جس میں ہم اپنے سے زیادہ دوسروں کا خیال رکھیں۔ جو خطرات درپیش ہیں میں انہیں گھٹا کر دکھانا نہیں چاہتا لیکن کامیابیوں نے ہمارے حوصلے بہت بڑھا دیئے ہیں۔ آنے والا زمانہ گو خطرناک ہے۔ مگر ہم خدا کی مدد سے امن دائمی قائم کر سکیں گے۔

واشنگٹن ۲۵ دسمبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے کرسمس کے پیغام میں کہا ہے کہ جنگ کا نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ نئی دنیا پرانی سے بہتر ہو جس میں ہر شخص اپنی آزادی کا مالک ہو۔

ویٹیکن ۲۵ دسمبر۔ پوپ نے کرسمس کے پیغام میں کہا ہے کہ امن کے قیام کے لئے نفرت بدگمانی۔ جبر و تشدد اور خود پسندی کا خاتمہ ہونا ضروری ہے۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ اٹلی کے اخباروں کو مسٹر چرچل کا پیغام چھاپنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ انہوں نے صرف اس کا خلاصہ چھاپا ہے۔ یونانی اخبارات نے اسے شائع کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اٹلی والوں نے اگر ان مجرموں کے گروہ سے چھٹکارا حاصل نہ کیا۔ جو اس وقت ان پر مسلط ہے۔ تو انہیں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ مغربی صحرا سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی۔ تاہم یہ پتہ چلا ہے کہ انگریزی توپیں باردیا پر برابر گولے برسا رہی ہیں۔ دور اس کے اردگرد طالویوں نے جو چوکیاں قائم کر رکھی ہیں۔ انہیں برابر کمک پہنچ رہی ہے۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ البانیہ میں موسم گو سخت خراب ہے مگر یونانی فوجوں نے اس کے باوجود کئی اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ کچھ اطالوی سپاہی۔ آٹھ توپیں اور بہت سا سامان ان کے ہاتھ آیا۔

دہلی ۲۵ دسمبر۔ حکومت ہند نے مسٹر آر۔ آر۔ سکسینہ کو آسٹریلیا میں ہندوستان کا ٹریڈ کمشنر مقرر کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے ہندوستانی ٹریڈ کمشنر بھی وہی ہونگے۔

کراچی ۲۵ دسمبر۔ مسٹر جناح نے آج یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سندھ کی لوکل باڈیز میں مخلوط انتخاب رائج کرنے کے لئے جو بل اسمبلی میں پیش ہے۔ وہ آل انڈیا مسلم لیگ کے ریزولیوشن کے صریح خلاف ہے۔ اور مجھے امید ہے کہ سندھ اسمبلی اسے پاس نہیں کرے گی اور موجودہ نازک حالات کا خیال رکھے گی۔

لنڈن ۲۵ دسمبر۔ مالٹا سے کچھ ہلکے برطانی جنگی جہاز بحیرہ روم میں جا گھسے اور اسے کھنگال ڈالا بالکل اسی طرح جس طرح برطانی بیڑے نے بحیرہ ایڈریاٹک کو کھنگال ڈالا۔ کسی کو سامنے آنے کی جرأت نہیں ہوتی۔

حیفہ ۲۵ دسمبر۔ یروشلم کے اخبار فلسطین نے لکھا ہے کہ برطانیہ نے مسولینی کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیا ہے اور اب امید کی جاتی ہے کہ وہ ہٹلر کو بھی ضرور نیچا دکھائے گا۔

روم ۲۵ دسمبر۔ اٹلی کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل انگریزی طیارے نیپلز پر اڑے اور آتش افروز بموں کے ساتھ اشتہارات بھی پھینکے برطانی طیاروں کے حملوں سے ٹریپولی میں بھی نقصان ہوا ہے۔

کلکتہ ۲۵ دسمبر۔ صدر کانگریس نے بنگال اسمبلی کے ممبران کو کانگریس پارٹی سے خارج کر دیا ہے۔ یہ ایک انضباطی کارروائی کی ہے اور ان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسمبلی کی ممبری سے بھی مستعفی ہو جائیں کیونکہ یہ ممبری ان کو کانگریس کے ٹکٹ پر حاصل ہوئی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah